بسم الله الرحمن الرحيم

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN
ASSEMBLY DEBATES

———————

Friday, the 21st April, 2017

———————

Table of Contents

1. Recitation from the Holy Qur`an
2. Recitation of Naat
3. Fateha Prayers
4. Points of Order
5. Starred Questions and Answers
6. Unstarred Questions and Answers

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN
ASSEMBLY DEBATES

———————

Friday, the 21st April, 2017

———————

The National Assembly of Pakistan met in the National Assembly Hall (Parliament House), Islamabad, at 10:45 of the clock in the morning with Mr. Acting Speaker (Murtaza Javed Abbasi) in the Chair.

———————

RECITATION FROM THE HOLY QUR`AN

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ
مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ
الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٠﴾ مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ
وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم بُشْرَاكُمُ
الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

[ترجمہ: اورتم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اورزمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے جس شخص نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اورلڑائی کی وہ (اورجس نے یہ کام پیچھے کیے وہ) برابر نہیں۔اُن کا درجہ ان لوگو ں سے کہیں بڑھ کرہے جنہوں نے بعد میں خرچ (اموال) اور (کفارسے) جہاد وقتال کیا۔اوراللہ نے سب سے (ثواب) نیک (کا) وعدہ تو کیا ہے۔ اورجو کام تم کرتے ہو اللہ اُن سے واقف ہے۔کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک (اورخلوص سے)ق رض دے تو وہ اُس سے دگنا ادا کرے اوراس کے لیے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے۔جس دن تم مومن

مردوں اورمومن عورتوں کو دیکھو گے کہ اُن (کے ایمان) کا نور اُن کے آگے آگے اوردائہنی طرف چل رہا ہے (تو اُن سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ آج تمہارے لیے) باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔یہی بڑی کامیابی ہے۔]

RECITATION OF NAAT

عاصیوں کا در تمہارا مل گیا

بے ٹھکانوں کو ٹھکانا مل گیا

آنکھیں پُرنم ہوگئیں دِل جھک گئے

جب تیرا نقش کفِ پا مل گیا

فضلِ رب سے پھر کمی کس بات کی

مل گیا سب کچھ جو طیبہ مل گیا

FATEHA PRAYERS

جناب قائم مقام سپیکر : جزاک اللہ۔اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ Question Hour لیکن اس سے پہلے ایم این اے سردار محمد عرفان ڈوگر کے والد صاحب،سردار مخدوم حسین ڈوگر وفات پا گئے ہیں،ان کےلئے دعاء مغفرت اور کنور نوید کے بھائی کے برادرنسبتی وفات پا گئے ہیں ان کےلئے دعاء مغفرت فرمالیں۔مولانا گوہر شاہ صاحب فاتحہ کروا دیں،اس کے بعد لیڈر آف دی اپوزیشن۔

(دعا مغفرت کی گئی)

جناب قائم مقام سپیکر : جی لیڈر آف دی اپوزیشن۔

POINTS OF ORDER

قائد حزب اختلاف (سید خورشید احمد شاہ): شکریہ مسٹر سپیکر، میں سمجھتا ہوں کہ آج ہم تاریخ کے اس موڑ پر کھڑے ہیں، جہاں ہم سمجھتے ہیں، اخلاقی، قانونی اور جمہوری طریقے سے کہ آج کا یہ ایوان جہاں لیڈر آف دی ہاؤس ہمیشہ کی طرح نہیں آتے تھے آج قانونی طور پر اور آئینی طور پر یہاں نہ آنا بہتر ہے۔ کیونکہ وہ اس وقت جو عدلیہ کا فیصلہ آچکا ہے، دو سینئر ججز کی بڑی clearly decision آچکی ہے۔ تین ججز نے ان کو oppose نہیں کیا، بات بڑی clear ہوچکی ہے۔ JIT is just a drama. کوئی subordinate اپنے مالک کی investigation نہیں کرسکتا۔ واضح ہوچکا ہے۔ اب میاں نواز شریف proper way میں استعفیٰ دے کر اس پارلیمنٹ کو بچائے، اس سسٹم کو بچائے، اس جمہوریت کو بچائے، کیونکہ ہم نے یہ چیز پہلے ہی واضح کی ہے کہ اداروں کو safe کرنا چاہتے تھے۔ یہ بڑی clear بات ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر : یہ Question Hour شروع ہوچکا ہے، میں نے announce کردیا ہے۔ .Order in the House

(مداخلت)

سید خورشید احمد شاہ: میں چاہوں گا کہ آپ عمران خان کو دو منٹ کا ٹائم دے دیں یہ بات کرلیں۔

جناب قائم مقام سپیکر : جی ریاض حسین پیرزادہ صاحب۔

وزیر برائے بین الصوبائی رابطہ (میاں ریاض حسین پیرزادہ): سر بہتر ہوگا کہ قائدے اور قانون کے مطابق آپ Question Hour suspend کرادیں۔ اس کے بعد ان کو تقریروں کا موقع دے دیں۔ اس طرح تو یہ نہ کریں۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام سپیکر : جی رانا تنویر صاحب۔

وزیر برائے ڈیفنس پروڈکشن (رانا تنویر حسین): جناب سپیکر اگر یہ بات کرنا چاہتے ہیں، تو یہ جو rules of procedure ہیں ہمارے، اتنے بڑے Parliamentarian ہمارے Leader of

the Opposition میرے خیال میں سب سے senior most ہیں،اور بہت ہی منجھے ہوئے ہیں۔ان کو چاہیے کہ یہ suspension کی تحریک لائیں، Rules suspend کریں پھر بات کریں۔صرف لیڈر آف دی اپوزیشن بات کرے۔اور ہمیں بتائیں کہ کیا وہ رولز کے مطابق ہاؤس چلانا چاہتے ہیں؟ میں حیران ہوں کہ اس طرح کچھ اچھی روایات قائم نہیں کی جارہیں۔میں لیڈر دی اپوزیشن سے request کرتا ہوں کہ procedure کے مطابق تحریک لائیں اور اس کے بعد جو بات کرنی ہے وہ کریں۔لیکن اس طرح ٹھیک نہیں ہے۔یہ کیا طریقہ ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر : جی شیخ آفتاب احمد۔

وزیر برائے پارلیمانی افیئرز (شیخ آفتاب احمد): جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ۔

(مداخلت)

Mr. Acting Speaker: Order in the House please. جی شیخ آفتاب صاحب کی بات سنیں۔

شیخ آفتاب احمد: جناب سپیکر! اگر یہ ایسا کریں گے تو پھر ہم بھی ان کو بات کرنے کا موقع نہیں دیں گے۔یہ کونسا طریقہ ہے۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام سپیکر : جی شیخ آفتاب صاحب آپ بات کریں۔

شیخ آفتاب احمد: جناب سپیکر گزارش یہ ہے کہ پہلی بات یہ ہے کہ ابھی یہ Question Hour ہے۔ Question Hour میں اگر کسی نے تقریر کرنی ہو تو rules suspend کیے جاتے ہیں۔کوئی طریقہ کار ہوتا ہے۔اور ایک طرف شاہ صاحب کہتے ہیں کہ ججز نے یہ کہا کہ وہ disqualify ہورہے ہیں اور دوسری طرف یہ کہہ رہے ہیں کہ جو ججز نے فیصلہ کیا اور JIT ایک ڈرامہ ہے تو جناب عالی کسی ایک بات پر کھڑے ہوجائیں،ایسی بات نہ کریں۔جوڈیشری نے ایک فیصلہ دیا ہے کہ JIT میں یہ بات چلے گی۔اور یہ بھول جائیں کہ نوازشریف استعفیٰ دے دے گا۔نواز شریف بیس کروڑ عوام کا نمائندہ ہے۔وہ کیسے استعفیٰ دے دے گا۔حالت ان کی یہ ہے کہ آج سے چار دن پہلے بھی یہ چکوال کی سیٹ ہار چکے ہیں،ان کے پاس کونسا مینڈیٹ ہے؟ یہ کس مینڈیٹ کی بات کرتے

ہیں۔ان کے پاس کونسا مینڈیٹ ہے۔آج سے چار دن پہلے یہ چکوال کی سیٹ ہار چکے ہیں اور یہاں کہتے ہیں کہ استعفیٰ دیں۔ان کو شرم آنی چاہیے۔ان کو ایسی باتیں نہیں کرنی چاہیے۔جناب سپیکر ہم ان کو ایسے اجازت نہیں دے سکتے کہ یہ ایسی بات کریں۔جناب سپیکر یہ کونسا طریقہ ہے۔اب یہ مایوسی کا شکار ہیں،یہ مایوس ہوچکے ہیں۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام سپیکر : جی شاہ محمود قریشی صاحب۔شاہ محمود قریشی صا حب Order in the House جی۔کیونکہ Question Hour جی Order in the House جی شاہ محمود قریشی صاحب۔شاہ محمو د قریشی صاحبhello شاہ محمود قریشی صاحب یہ شیخ آفتاب احمد نے کہا ہے کہ آپ اپنے مائیک پہ آجائیں۔Order in the House جی شیخ آفتاب صاحب۔جی شام محمود قریشی صاحب۔ شاہ محمود قریشی صاحب۔ شیخ آفتاب صاحب motion move کریں۔Order in the House جی Order in the House please جی شیخ آفتاب صاحب بات کریں۔جی شیخ آفتاب احمد صاحب۔

شیخ آفتاب احمد : سر میں motion move کرنے کی اجازت چاہتا ہوں جی۔

جناب قائم مقام سپیکر : نہیں Order in the House جب تک نہیں ہوگا motion move کی اجازت میں نہیں دوں گا Order in the House سارے اپنی نشستوں پہ بیٹھیں۔ Leader of the Opposition سے گزارش ہے کہ آپ اپنی سیٹ پہ بیٹھیں۔Order in the House.

Sheikh Aftab Ahmed: Sir I wish to move under rule 288.

جناب قائم مقام سپیکر : یہ جو ممبر ز کھڑے ہیں Order in the House یہ ممبرز سے گزارش ہے کہ اپنی اپنی نشستوں پہ بیٹھیں۔Order in the House اگر آ پ House in order میں نہیں کریں گے تو میں House prorogue کر دوں گا۔ میں House prorogue کر دوں گا۔Leader of the Opposition اپنی نشست پہ بیٹھیں۔ Leader

of the Opposition اور تمام ممبرز سے گزارش ہے اگر آپ سیٹوں پہ نہیں بیٹھیں گے تو میں House prorogue کر دوں گا۔جی Order in the House اگر آپ سیٹوں پہ نہیں بیٹھیں گے تو میں House prorogue کر دوں گا۔Order in the House اگر آپ سیٹوں پہ نہیں بیٹھیں گے تو میں House prorogue کردوں گا۔Order in the House اگر آپ اپنی نشستوں پہ نہیں بیٹھیں گے تو میں House prorogue کردوں گا۔

Mr. Acting Speaker: “In exercise of the powers conferred by clause (1) of the Article 54 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973 I hereby prorogue the National Assembly Session summoned on Wednesday the 12th of April, 2017 on the conclusion of its business.

Signed
Mamnoon Hussain,
President
Islamic Republic of Pakistan

———

(The House was prorogued)

———